

نعت گوئی کے آداب اور حدود شرعیہ

مکرمی!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

نعت نبوی، معروف منہ سخن ہے۔ مسلمان ہی نہیں غیر مسلم شعرا نے بھی بارگاہ نبوت میں ہدیہ عقیدت پیش کیا ہے۔ نعت گوئی کے مندرجہ ذیل پہلوؤں پر شرعی اعتبار سے روشنی ڈال کر رہنمائی فرمائیے!

- ۱۔ نعت گو شعراء عام طور پر مبالغہ سے کام لیتے ہیں۔ مبالغہ کس حد تک جائز ہے؟
- ۲۔ عام نعت گو شعراء نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے براہ راست تمنا طلب کرتے ہیں۔ کیا یہ جائز ہے اگر جواب اثبات میں ہو تو بالتفصیل وضاحت فرمائیں۔

امید ہے آپ بخیر ہوں گے۔ والسلام

دعا خواہ

اختردراہی

۲۹/۸/۷۵

۱۸ ستمبر ۱۹۷۵ء

☆ مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی

محترمی و مکرمی السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا عنایت نامہ ملا۔ صرف نعت ہی نہیں ہر طرح کے کلام میں مبالغہ صرف اس حد تک جائز ہے کہ اس کے پیچھے یا اس کے نیچے اصل حقیقت بالکل چھپ کر یاد بگرنہ جانے بلکہ ہر سانس و قناری بآسانی سمجھ لے کہ حقیقتِ نفس الامری کیا ہے جسے مبالغے کے رنگ میں بیان کیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر یہ شعر ہے۔

حسن یوسف، آدم علیسی، ید بیضا داری

آنچہ خوباں ہمسہ وارند تہ تہا داری

رسول مقبول نمبر (۲)